



صدر کی بیگمات امریکی سیاست میں اہم رول ادا کرتی ہیں خواتین اول

کیلی برونک

اوپر دلیں: سابق خواتین اول (بالائیں سے) کلاؤڈیا (لینڈی برد) جانسون پہنچیا نکسن، نینسی ریگن اور باربرا بیش (کھڑی ہوئیں)، روسین کارتر اور بیٹی فورڈ، ۱۹۹۱ء میں رونالڈ ریگن پریسیدنٹیشنل لائبریری وقف کرنے کے دوران۔ اوپر: نو آورہ خاتون اول لارا بیش (بالائیں)، ۲۰۰۰ء میں وہاثت ہاؤس میں ہلیری کلنٹن کے ساتھ۔

بیویاں اپنے شوہروں کے کروار کی تصدیق کے علاوہ ان کی اعانت اور ہمنائی بھی کرتی ہیں۔ ابتوحی کہتی ہیں کہ ”تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ بیگمات اپنے شوہروں کو داشمنان، پرمغافرا کر کے لاگ ایمانداری سے مشورہ دیتی ہیں۔“

انتخابی ہموں سے وہ توں کو امیدوار کی بیوی یعنی آئندہ خاتون اول کے طور پر یقون کی ایک جھلک دیکھنے کا موقع تھا۔

میشل اوباما:

گوٹن کا کہنا ہے کہ میشل اوباما ایک سرگرم خاتون اول ہو گئی جن کا دل پالیسی کے متعلق فیصلوں میں بھی ہو سکتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ”وہ ایسی خاتون ہیں کہ وہاں پاوس کی بالائی سے یقیناً فائدہ اٹھائیں گی۔ وہ ذہن اور سرگرم ہیں اور انتظامی امور میں پیش و رانہ مبارک رکھتی ہیں۔“ ۲۳ سالہ میشل اوباما ہیکا گوکی رہنے والی ہیں۔ انہوں نے پرنس یونیورسٹی، نیو ہری سے علوم معاشرت میں اندر گریجویٹ ڈگری حاصل کی اس کے بعد بارو ڈی یونیورسٹی، مساجیو سس سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ گریجویشن کے بعد وہ ہیکا گوکی ایک قانونی فرم سے وابستہ ہو گئیں وہیں پاک اوباما سے ان کی ملاقات ہوئی۔ ۱۹۹۲ء میں ان کی شادی ہو گئی۔ وہ پیلک سروس کی راہ اختیار کرنے کی غرض سے کار پیٹ قانون سے کنارہ کوں ہو گئیں۔ پھر ہیکا گوکو نہست میں کئی عہدوں پر فائز ہیں اور پیلک الائیز ہیکا گوکے قیام میں مد کی جو ایک ایسی نیکی ہے جو سرکاری طبقے میں کام کے متعلق اپنے جوانوں کی مدد کرتی ہے۔

ابھی حال میں میشل اوباما ہیکا گوکو یونیورسٹی میڈیکل سینٹر، ایلی نوائے میں کیوٹی اور امور خارجہ کی نائب صدر تھیں۔ ابتوحی کہتی ہیں کہ ”اپتال کے ایڈمنیسٹریٹری ہیئت میشل اوباما کو امریکا میں صحت عامہ کے متعلق عملی تحریکات اور حقائق سے آگاہی حاصل ہوئی۔“

سنڈی میک کین:

سنڈی میک کین بھی ایسے تحریکات رکھتی ہیں جس سے اہم خاتون اول کی حیثیت میں مدد ملے گی۔ گوٹن کہتی ہیں کہ ”ان میں صاحبیتیں یقیناً ہیں لیکن مجھے ایسا نہیں معلوم ہوتا کہ پیلک پالیسی میں ان کا کوئی دل خواہ ہو گا۔“

بلکہ ۵۳ سالہ سنڈی میک کین غالباً انسان دوستی کے کاموں کی طرف راغب ہوں گی جیسے کے بچوں کی صحت سے متعلق امور کی حمایت۔ ابتوحی کہتی ہیں کہ ”سنڈی میک کین کو کارخیر کے

حکومت امریکہ کے اعلیٰ ترین درجے کا ایک کام ایسا ہے جو نو کوئی سرکاری ڈیوٹی ہے نہ اس کی کوئی تاخواہ ملتی ہے اور وہ کام صرف خاندانی روایطی ہے اور تفویض کیا جاتا ہے۔ لیکن امریکی خاتون اول کے ذمہ جو کام ہوتا ہے وہ لا محمد و دامکاتات کا حامل ہوتا ہے۔

صدر فریڈنکن ڈی روزویٹ کی یہوی ایلی نرزو ویٹ اپنے شہر کے عبد صدارت کے دوران ایک روز نامہ کے لیے کالم حصہ رہیں اور ایک ہفت روزہ ریڈی یو پر گرام کی میزبانی کرتی تھیں۔ کلام (لینڈی برد) جانسون تھیٹن ما ہیولیات کے لیے کام کرتی تھیں۔ موجودہ خاتون اول لارا بیش خواتین کے حقوق اور مطالعے کے فروغ کے لیے کام کرتی ہیں۔

ہائی ہاؤس میں ہلیری کلنٹن کو میشل بہا شہرتو اور میکولٹ حاصل ہوئی جس سے اہم امریکی سیاست کی سیٹ چیختیں میں مدھی اور صدارتی امیدوار کے طور پر کھڑی ہونے والی کسی صدر کی چلی ہجوم ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نے اس عبدے میں اپنے طور طریقے اور ذوق و شوق کو داخل کیا جس کے متعلق صدر رچ ڈنکن کی یہی ہجوم پیٹھی ریٹنکن نے ۱۹۷۲ء کی ایک نیوز کانفرنس میں کہا تھا کہ ”یہ دنیا میں سب سے زیادہ مشکل بلا تاخواہ کام ہے۔“

امریکہ میں خاتون اول کا رول غیر مندرجہ اور بلا تاخواہ ہوتا ہے جس کی کوئی آئینی قسمداری بھی نہیں ہوتی لیکن خاتون اول وہاں پاوس کی میزبان کے طور پر کام کرتی ہیں اس لیے بہت با اثر ہوتی ہیں۔ امریکی خواتین اول مشہور و ممتاز سیاسی شخصیات ہوتی ہیں، خاتون اول کی ایک مورخ اور رائیز بریونی، نیو ہری میں مواصلات کی پر فیزیور ایکٹر گوٹن کے مطابق ”اگر وہ کہیں جاتی ہیں، اگر وہ کسی نظریہ کی تائید کرتی ہیں اور اگر وہ وہاں پاوس کے پیٹ قارم سے بولتی ہوئی کہتی ہیں کہ مجھے فلاں چیز کی لفڑی ہے تو اس پر بہت زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔“ گوٹن مرید کہتی ہیں کہ ”دینا بھر میں وہ سری خواتین اول کے ساتھ بھی ایسا ہی نہیں ہوتا۔“

متوقع خاتون اول:

امریکہ میں صدارتی امیدوار کی انتخابی گمیں میں ان کی یہوی مرکز توجہ ہوتی ہیں۔ متوقع ری پلکن نامزد صدارتی امیدوار جان میک کین کی یہوی سنڈی میک کین اور متوقع ڈیمکریک صدارتی امیدوار پاک اوباما کی یہوی میشل اوباما اس حقیقت کو اچھی طرح تھیتی ہیں۔

دوٹ دیتے وقت موزوں امیدوار کا فیصلہ کرتے وقت امریکی جن امور کو ملحوظ رکھتے ہیں ان میں سے ایک ان کی یہوی بھی ہوتی ہیں۔ نیشل فرست لینڈیز لائبریری، اوہیو میں ایک مورخ اور صدارتی خاندان انہوں پر کتابوں کی مصنف کارل اسپرزا ابتوحی کہتی ہیں کہ ”امیدوار کی یہوی ایک ایسی کھڑکی کھوتی ہے جس میں سے دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے خاندان میں کیا رول ادا کرتا ہے۔ اس سے ان کے شوہر کے کردار پر بھی روشنی پڑتی ہے۔“



سنڈی میک کین



میشل اوباما



کی۔ جو بلا منفعت کام کرنے والی ایک تھیم ہے جو انسانی خدمات کے لیے سفر کرنے والی طبی جماعتیں کی مدد کرتی ہے۔ انہوں نے غیر حکومتی میں الاقوامی اداروں کے ساتھ بھی کام کیا ہے جیسے کے HALO، آپریشن اسماکل اور CARE فی الوقت و فیلی بیئر کی تھیم کے ایک ادارے پہلی اینڈ کمپنی کی سر براد ہیں۔ خاتون اول کارول خواہ کسی کے بھی حصے میں آئے قیاس بھی ہے کہ صدر کی تینگ ایک اہم کروڑ ادا کرتی رہیں گی یعنی اپنے شوہر کو مقابلہ کی آواز دیتے رہتا۔

گوٹمن کہتی ہیں کہ وہ ایسی خاتون ہیں کہ صدر کو خاطب کر کے کہہ سکتی ہیں کہ ”آپ کے غبارے میں بہت ہوا بھر چکی اب بس کیجیے۔“ گوٹمن کہتی ہیں کہ ”وابستہ باؤس میں“ معقولیت کی آواز کا ہوتا جو کسی رہیں۔ ہوائی میں چھیڑاں گزارتے ہوئے ان کی ملاقات میک کین سے ہوئی۔

خاص سیاسی نظریہ سے وابستہ نہ ہو بہت ہی بیش بہا ہے۔“

اوپر بائیں: سنڈی میک کین ویتنام کی ڈا خواتن خان ہوا جنرل اسپتال میں ایک بچی کے ساتھ۔ اوپر: میشل اوباما سین جوان پیورٹر ریکو کے سین جارج چلڈرن اسپتال میں ایک مریض جنے کی عبادت کرتی ہوئیں۔

میک کین کا تجربہ ہے اور انہوں نے دنیا کے بیتھے علاقوں کا سفر کیا ہے جو امریکہ کے مقابلے میں بہت کم خوشال ہیں جس سے دنیا بھر میں زندگی کے حقائق کا انھیں غیر معمولی علم ہے۔“

سنڈی میک کین نے جنوبی کیلی فورنیا یو نیورٹی سے تعلیم میں اندر گریجویٹ ڈگری حاصل کی اور خصوصی تعلیم میں ایم اے کیا۔ گریجویشن کے بعد وہ اپنی طلبی ریاست ایریزونا میں محدود پیچوں کو پڑھاتی رہیں۔ ہوائی میں چھیڑاں گزارتے ہوئے ان کی ملاقات میک کین سے ہوئی۔

مزید معلومات کوچ لئے:

[نیشنل فرست لیڈریٹ لائزیری اور ہیو](http://www.firstladies.org/index.htm)

کلی بروک امریکہ ڈاٹ گو سے وابستہ قدماء ہیں۔

1988 میں سنڈی میک کین نے امریکن والٹری میڈیا کل شہر کی تھکلی

فرست لیڈریٹ گیلری

<http://www.whitehouse.gov/history/firstladies/>